سوال

(83) قیام رمضان بھی صلوٰۃ اللیل ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قیام رمضان بھی صلوٰۃ اللیل ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قیام رمضان میں بلاشبہ صلوۃ اللیل ہے، اس لیے کہ اس میں کچھ شک نہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ کی وہ حدیث جس میں یہ مذکور ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ماہ رمضان کی راتوں میں تین یا چار رات، جماعت کے ساتھ نماز پڑھی تھی۔ وہ تراویح ہی میں وارد ہے، اور یہ امر بلا خلاف ہے، اور اس حدیث میں نماز مذکور یعنی تراویح کو صلوۃ اللیل اور قیام رمضان دونوں میں فرمایا گیا ہے، فتح الباری جلد ۱ صفحہ ۵۹۷ میں ہے۔

((وفی (۱) روایۃ یونس (عند مسلم) ولکم خشیت ان یفرض علیکم صلوۃ اللیل فتعجزوا عنہا وکذافی روایۃ (۲) ابی سلمۃ المذکورۃ قبیل ص ۴۰۱ صفۃ الصلوۃ خشیت ان تکتب علیکم صلوۃ اللیل))

اور بھی اُسی صفحہ میں ہے۔

(۱) یونس کی روایت میں ہے، جو مسلم کے نزدیک ہے، اور لیکن مجھ کو ڈر ہوا کہ کہیں صلوۃ اللیل تم پر فرض کر دی جائے پھر تم سے نہ ہو سکے، اور ایسا ہی ابو سلمہ کی روایت میں بھی ہے، جو صفۃ الصلوۃ کے قبیل مذکور ہو چکی ہے کہ مجھ کو ڈر ہوا کہ کہیں صلوۃ اللیل تم پر فرض نہ کر دی جائے۔

(۲) فیہ تسامح فان ہذا انما ہو روایۃ عمرۃ لافی روایۃ ابی سلمۃ

((وفیہ روایۃ (۳) سفیان بن حسین خشیت ان یفرض علیکم قیام الشہر اھ))

(۳) سفیان بن حسین کی روایت میں ہے، مجھ کو ڈر ہوا کہ کہیں اس مہینے کا قیام تم پر فرض کر دیا جائے۔ ۱۲

ایسا ہی زرقانی جلد ۱ صفحہ ۲۱۲ میں بھی ہے، اور بھی زرقانی جلد ۱ صفحہ ۲۱۱ میں ہے۔

((الاانی (۴) خشیت ان تکتب علیک صلوۃ اللیل فتعجزوا عنہا کما فی روایۃ یونس و نحوہ فی روایۃ عقیل عند البخاری اھ))

(۴) مگر مجھ کوڈر ہوا کہ کہیں صلوۃ اللیل تم پر فرض کر دی جائے ، پھر تم سے نہ ہوسکے جیسا کہ یونس کی روایت میں ہے اور ایسا ہی عقیل کی روایت میں ہے ، جو بخاری کے نزدیک ہے ۔ ۱۲

اور ارشاد الساری جلد ۲ صفحہ ۷۸ میں ہے ۔

((انی (۵) خشیت ان تکتب علیکم صلوۃ اللیل او للیل اھ))

(۵) مجھ کوڈر ہوا کہ کہیں صلوۃ اللیل تم پر فرض کر دی جائے ۔ ۱۲

اور صفحہ ۳۵۵ میں ہے ۔

((الا (٦) انی خشیت ان یفرض علیکم زاد فی روایۃ یونس صلوۃ اللیل فتعجزوا عنہا اھ))

(٦) مگر مجھ کوڈر ہوا کہ کہیں صلوۃ اللیل تم پر فرض نہ کر دی جائے ، یونس کی روایت میں اس قدر زائد ہے کہ کہیں صلوۃ اللیل تم پر فرض کر دی جائے ۔ پھر تم سے نہ ہوسکے ۔ ۱۲

اور نصب الرایۃ جلد ۱ صفحہ ۲۹۳ میں ہے ۔

((وفی (۱) لفظ لھما ولکن خشیت ان تفرض علیکم صلوۃ اللیل وذالک فی رمضان))

(۱) اور بخاری اور مسلم کے ایک لفظ میں ہے ، اور لیکن مجھ کوڈر ہوا کہ کہیں صلوۃ اللیل تم پر فرض کر دی جائے اور یہ واقعہ رمضان کا ہے ۔ ۱۲

اور فتح القدیر جلد ۱ صفحہ ۳۰٦ میں ہے ۔

((واختلف (۲) فی ادائہا (ای فی اداء التراویح بعد النصف فقیل یکرہ لانہا تبع لعشاء کسنتہا والصحیح لا یکرہ لانہا صلوۃ والافضل فیہا اٰخرہ اھ))

(۲) اور اس مسئلہ میں اختلاف ہے کہ نماز تراویح آدھی رات کے بعد مکروہ ہے یا نہیں تو ایک ضعیف قول یہ ہے کہ مکروہ ہے ، اس لیے کہ یہ بھی عشاء کی سنت کی طرح عشاء کے تابع ۔ اور صحیح قول یہ ہے کہ مکروہ نہیں ہے ، اس لیے کہ یہ یعنی نماز تراویح بھی صلوۃ اللیل ہی ہے ، اور صلوۃ اللیل بھی افضل آخر رات ہے ۔ ۱۲

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 06 ص 249

محدث فتویٰ